ہندوستان میں
سماجی تبدیلی اور ترقی

بارھویں جماعت کے لیے سماجیات کی درسی کتاب

5274

© NCERT not to be republished

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

5274 - HINDUSTAN MEIN SAMAJI TABDILI AUR TARAQQUI
(Social Change and Development in India)
Textbook for class-XII

ISBN 81-7450-797-3

پہلا ایڈیشن

جنوری 2008 ماگھ 1929

دیگر طباعت

فروری 2014 ماگھ 1395
جون 2017 آشاڑھ 1939
جولائی 2019 آشاڑھ 1941
جولائی 2020 آشاڑھ 1942
جون 2021 جیشٹھ 1943

PD 2H SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، 2008

قیمت : ₹ 110.00

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یادداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹو کاپینگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جا سکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جا سکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جا سکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جا سکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چپپی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط متصور ہوگی اور نا قابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیمپس
شری اروندو مارگ
نئی دہلی - 110016 **فون** 011-26562708

108,100 فِٹ روڈ ہوسڈے کیرے ہیلی
ایکسٹینشن بناشنکری III اسٹیج
بنگلورو- 560085 **فون** 080-26725740

نوجیون ٹرسٹ بھون
ڈاک گھر، نوجیون
احمد آباد - 380014 **فون** 079-27541446

سی ڈبلیو سی کیمپس
بمقابل ڈھانکل بس اسٹاپ، پانی ہاٹی
کولکاتا - 700114 **فون** 033-25530454

سی ڈبلیو سی کامپلیکس
مالی گاؤں
گواہاٹی - 781021 **فون** 0361-2674869

اشاعتی ٹیم

ہیڈ، پبلی کیشن ڈویژن	:	انوپ کمار راجپوت
چیف ایڈیٹر	:	شویتا اُپّل
چیف پروڈکشن آفیسر	:	ارون چتکارا
چیف بزنس منیجر (انچارج)	:	وپن دیوان
ایڈیٹر	:	سید پرویز احمد
پروڈکشن آفیسر	:	عبدالنعیم

سرورق اور لے آؤٹ — شویتا راؤ
تصاویر — بلیوفش اور جوئل گِل

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ

سکریٹری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری اروندو مارگ، نئی دہلی نے تاج پرنٹرس 69/9A، نجف گڑھ روڈ، انڈسٹریل ایریا، نزدیک کیرتی نگر میٹرو اسٹیشن، نئی دہلی - 110 015 میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

© NCERT
not to be republished

پیش لفظ

'قومی درسیات کا خاکہ —2005' میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویۂ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حائل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقۂ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور 'تعلیم کے طفل مرکوز نظام' کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمّت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظرانداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچّوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچّوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور اُن سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقۂ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیلا پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلنڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایّام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور اندازۂ قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیلِ نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اوّلیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ''کمیٹی برائے درسی کتاب'' کی مخلصانہ کوششوں کی شکرگزار ہے۔ کونسل مشاورتی کمیٹی برائے سینئر سیکنڈری سطح کی سماجی سائنس کی درسی کتب کے چیئرپرسن پروفیسر ہری واسودیون اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر یوگیندر سنگھ کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصّہ لیا، ہم ان کے متعلقہ

© NCERT not to be republished

اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ہم ان سب ہی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنے وسائل، ماخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل کے شعبہ برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرنال مری اور پروفیسر جی۔پی۔دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنھوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ہم اس نصابی کتاب کے اردو ترجمے کی ذمے داری بخوبی انجام دینے کے لیے جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کے شکر گزار ہیں، خاص طور پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحسن اور محترمہ رخشندہ جلیل کے ممنون اور شکر گزار ہیں جنھوں نے مرکز برائے جواہر لعل نہرو اسٹڈیز، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے آؤٹ ریچ پروگرام کے ذریعے اس عمل میں رابطہ کار کے فرائض بخوبی انجام دیے۔کونسل اس کتاب کے اردو ترجمے کے لیے سید ظفر السلام کی شکر گزار ہے۔باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کار آمد اور بامعنی بنایا جا سکے۔

نئی دہلی
20 نومبر 2006

ڈائریکٹر
نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

© NCERT not to be republished

کمیٹی برائے درسی کتب

چیئر پرسن، مشاورتی کمیٹی برائے سماجی علوم کی درسی کتب (اعلیٰ ثانوی سطح)

ہری واسودیون، پروفیسر، شعبۂ تاریخ، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتا

خصوصی صلاح کار

یوگیندر سنگھ، پروفیسر ایمریٹس، سینٹر فار دی اسٹڈی آف سوشل سسٹم، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

صلاح کار

میتر یہ چودھری، پروفیسر، سینٹر فار دی اسٹڈی آف سوشل سسٹم، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

ستیش دیش پانڈے، پروفیسر، شعبۂ سماجیات، دہلی اسکول آف اکنامکس، دہلی یونیورسٹی، دہلی

اراکین

ایتا باوسکر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، انسٹی ٹیوٹ آف اکنامک گروتھ، دہلی یونیورسٹی، دہلی

انجن گھوش، فیلو، سینٹر فار اسٹڈیز ان سوشل سائنسز، کولکاتا

کرول اپادھیائے، وزیٹنگ ایسوسی ایٹ فیلو، نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ایڈوانسڈ اسٹڈیز، بنگلور

خامیابم اندرا، اسسٹنٹ پروفیسر، نارتھ ایسٹ ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکشن، شیلانگ

کشال دیو، ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبۂ سماجیات، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، ممبئی

لتا گوندن نائر، سابق مدرس سماجیات، سردار پٹیل ودھیالیہ، نئی دہلی

نندنی سندر، پروفیسر، شعبہ سماجیات، دہلی اسکول آف اکنامکس، دہلی یونیورسٹی، دہلی

نتیہ راما کرشنن، ایڈوکیٹ، دہلی ہائی کورٹ، دہلی

ساریکا چندر ونشی ساجو، ایسوسی ایٹ پروفیسر، ڈی ای ایس ایس، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

تسونگ نیومی، ایسوسی ایٹ پروفیسر، نارتھ ایسٹ ریجنل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن، شیلانگ

ممبر کوآرڈی نیٹر

منجو بھٹ، پروفیسر و صدر شعبہ، ڈی ای ایس ایس، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی

© NCERT not to be republished

اظہار تشکر

ایک متعین وقت میں اس درسی کتاب کی تیاری کے چیلنج کو قبول کرنے اور اسے پورا کرنے میں جن افراد کی کوششیں شامل ہیں کونسل ان تمام لوگوں کی ممنون ومشکور ہے۔ سب سے پہلے ہم ادارتی ٹیم کے اراکین کے شکر گزار ہیں جنھوں نے اس کام کا بیڑہ اٹھایا اور پوری ذمہ داری کے ساتھ اسے انجام دیا۔

خصوصی صلاح کار پروفیسر یوگیندر سنگھ نے ہمیشہ ہماری حوصلہ افزائی کی اور پیش قدمی کے لیے ہمارے اندر اعتماد پیدا کیا۔ انھوں نے اور پروفیسر کرشن کمار، ڈائریکٹر، این سی ای آر ٹی نے ہمیں وہ ''ابھے ہست'' فراہم کیا جس سے ہماری اجتماعی کوششوں کو رہنمائی ملی اور ہم کامیاب ہوئے۔ پروفیسر سویتا سنہا، پروفیسر اور ہیڈ، ڈی ای ایس ایس ایچ نے اپنے فیاضانہ تعاون سے ہمیں نوازا۔ ڈاکٹر شویتا اپل، چیف ایڈیٹر، این سی ای آر ٹی نے نہ صرف سہولیات فراہم کیں بلکہ ہمیں اپنا مقصد حاصل کرنے میں حوصلہ افزائی بھی کی۔

ہم سیما بنرجی، پی جی ٹی (سماجیات)، لکشمن پبلک اسکول، نئی دہلی؛ دیواین پاٹھک، بلیو بیل انٹرنیشنل اسکول، نئی دہلی؛ نرملا چودھری، پی جی ٹی (سماجیات)، نہرو آدرش سینئر سیکنڈری اسکول، دہلی؛ کرن شرما، پی جی ٹی (سماجیات)، گورنمنٹ بوائز سینئر سیکنڈری اسکول، نئی دہلی کے تعاون اور مواد کی فراہمی کے لیے شکر گزار ہیں۔

محترمہ شیو تاراؤ ہمارے خصوصی شکریے کی مستحق ہیں جنھوں نے اس کتاب کے ڈیزائن کا چیلنج قبول کیا اور ہماری کوششوں کو نتیجہ خیز بنانے میں مددگار رہیں۔ ان کا اشتراک ہر صفحے پر صاف نظر آتا ہے۔ کونسل جیسنا جیا چندرن، ریسرچ اسکالر، سینٹر فار دی اسٹڈی آف سوشل سسٹم، جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی کے تعاون اور اشتراک کے لیے بھی شکر گزار ہے۔

ہم مانیٹرنگ کمیٹی کے اراکین پروفیسر ستیش سبروال اور پروفیسر این جیا رام کے بھی بے حد ممنون ہیں جن کے باریک بین تبصرات اور تجاویز سے ہم نے استفادہ کیا۔

آخر میں ہم ان سبھی اداروں اور افراد کے شکر گزار ہیں جنھوں نے اپنی اشاعتوں سے مواد استعمال کرنے کی فیاضانہ اجازت دی۔ کونسل جناب آر۔ کے۔ لکشمن کی خصوصی شکر گزار ہے، جنھوں نے اپنے کارٹونوں کے استعمال کی اجازت دی۔ ڈاکٹر مالویکا کارلیکر کی ان کی کتاب 'وزیولائزنگ انڈین وومین 1875-1947'، (آکسفورڈ یونیورسٹی پریس، نئی دہلی) سے فوٹو گراف کے استعمال کی اجازت دینے کے لیے بھی شکر گزار ہے۔

کونسل ڈاکٹر رادھا کمار کی کتاب 'دی ہسٹری آف ڈوانگ: این السٹریٹیڈ اکاؤنٹ آف موومنٹ فار ویمنز رائٹز اینڈ فیمنزم ان انڈیا 1800-1990' سے اس کتاب میں بصری مواد اور محترم روی اگروال کے ان کے جمع کیے گئے فوٹو گراف کے استعمال کی اجازت کے لیے شکریہ ادا کرتی ہے۔ اس کتاب میں انڈیا ٹوڈے، آؤٹ لک، فرنٹ لائن، دی ٹائمز آف انڈیا، دی ہندو، دی ہندوستان ٹائمز کے مواد اور کچھ فوٹو گراف کا استعمال کیا گیا ہے۔ کونسل ان مواد کے مصنفین، کاپی رائٹ ہولڈرز اور پبلشرز کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ کونسل ریل میوزیم لائبریری، چانکیہ پوری، نئی دہلی، وائی کے گپتا اور آر سی داس، سنٹرل انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشنل ٹیکنالوجی، این سی ای آر ٹی، نئی دہلی کی بھی شکر گزار ہے۔

اس کتاب کی تیاری کے لیے کونسل کاپی ایڈیٹرز ارشاد نیر اور حسن البنّا، پروف ریڈر شبنم ناز، ڈی ٹی پی آپریٹرز شمائلہ فاطمہ، فلاح الدین فلاحی، محمد وزیر عالم اور نرگس اسلام اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک کی تہہ دل سے شکر گزار ہے۔

© NCERT not to be republished

استعمال سے متعلق مشورے

سماجیات کی پچھلی کتاب آپ پڑھ چکے ہیں۔لہٰذا قومی نصاب تعلیم کے خاکے کے اس تصور اور بنیادی مفہوم سے واقف ہیں جو درسی کتابیں ترسیل کرنے کی جستجو کرتا ہے۔یہ تصور آپ کو رٹنے کے ذریعہ سیکھنے سے منحرف کرتا ہے۔درسی کتاب میں یہ کوشش کی گئی ہے کہ استغراق اور تجسس اور چھوٹے گروپوں میں مباحثہ اور روزمرہ کے تجربے سے متعلق سرگرمیوں کے لیے مواقع فراہم کرنے کو زیادہ ترجیح دی جائے اور اس کی گنجائش بھی پیدا کی جائے۔نفس مضمون کو عصری سماجی ماحول اور بچے کی روزمرہ زندگی سے جوڑنے کی بھی بھرپور کوشش کی گئی ہے۔اسے ممکن بنانے کے لیے ہم نے اخبارات،میگزین کی رپورٹوں،کہانیوں کے مختصر اقتباسات،سرکاری رپورٹوں کے علاوہ بچوں کی روزمرہ زندگی سے لی گئی بہت سی مثالیں بھی باکس میں پیش کی ہیں۔درسی کتاب میں دی گئی مشقیں اور سرگرمیاں کتاب کا لازمی حصہ ہیں۔سماجیاتی تحریروں سے بھی چند پہلو اخذ کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ سماجی تحقیق کی بھی صلاحیت حاصل ہو سکے۔

یہ کام ہمارے لیے چیلنج سے بھرپور اور بسا اوقات دقت طلب رہا ہے۔ہم اس بات سے آگاہ ہیں کہ آپ کی تجاویز اس میں بہتری پیدا کرنے کے طویل سلسلے کو جاری رکھیں گی۔براہ کرم درج ذیل پتے پر ہمیں تحریر کریں—

ہیڈ
ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز
این سی ای آر ٹی،شری اربندو مارگ،نئی دہلی -110016
آپ ہمیں ای میل بھی کر سکتے ہیں۔ headdess@gmail.com

ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان سوشل سائنسز اینڈ ہیومینیٹز میں خاص طور پر آپ کے تنقیدی تبصرات اور کتاب میں بہتری کے لیے تجاویز کی پذیرائی کی جائے گی۔ہم وعدہ کرتے ہیں کہ درسی کتاب کی اگلی نئی اشاعت میں سبھی مفید تجاویز کو شامل کیا جائے گا۔

پروفیسر میتریہ چودھری
پروفیسر منجو بھٹ

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

تمہید

ہَم بھارت کے عوام متانت وسنجیدگی سے عزم کرتے ہیں کہ بَھارَت کو ایک مقتَدر، سمَاج وَادی، غیَر مَذهَبی عَوامی جَمهُوریَه بنائیں اور اس کے تمام شہریوں کے لیے حاصل کریں۔

انصاف سماجی، معاشی اور سیاسی

آزادی خیال، اظہار، عقیدہ، دین اور عبادت

مساوات بہ اعتبار حیثیت اور موقع اور ان سب میں

اخوت کو ترقی دیں جس سے فرد کی عظمت اور قوم کے اتحاد اور سالمیت کا تیقن ہو۔

اپنی آئین ساز اسمبلی میں آج چھبیس نومبر 1949ء کو یہ آئین ذریعہ ہذا اختیار کرتے ہیں، وضع کرتے ہیں اور اپنے آپ پر نافذ کرتے ہیں۔

1۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''مقتدر عوامی جمہوریہ'' کی جگہ (1977-1-3 سے)

2۔ آئینی (بیالیسویں ترمیم) ایکٹ، 1976 کے سیکشن 2 کے ذریعہ ''قوم کے اتحاد'' کی جگہ (1977-1-3 سے)

© NCERT not to be republished

فہرست

پیش لفظ	*iii*
استعمال سے متعلق مشورے	*vii*
باب 1 ساختی تبدیلی	1—17
باب 2 ثقافتی تبدیلی	18—37
باب 3 ہندستانی جمہوریت کی کہانی	38—59
باب 4 دیہی سماج میں تبدیلی و ترقی	60—77
باب 5 صنعتی سماج میں تبدیلی اور ترقی	78—97
باب 6 عالم کاری اور سماجی تبدیلی	98—120
باب 7 عوامی ذرائع ابلاغ اور ترسیل	121—144
باب 8 سماجی تحریکیں	145—171

© NCERT not to be republished

بھارت کا آئین

حصّہ 4 الف

بنیادی فرائض

بنیادی فرائض : 51 الف۔ بھارت کے ہر شہری کا یہ فرض ہوگا کہ وہ ——

(الف) آئین پر کاربند رہے اور اس کے نصب العین اور اداروں، قومی پرچم اور قومی ترانے کا احترام کرے؛

(ب) ان اعلیٰ نصب العین کو عزیز رکھے اور ان کی تقلید کرے جو آزادی کی تحریک میں قوم کی رہنمائی کرتے رہے ہیں؛

(ج) بھارت کے اقتدار اعلیٰ، اتحاد اور سالمیت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کر کے ان کا تحفّظ کرے؛

(د) ملک کی حفاظت کرے اور جب ضرورت پڑے، قومی خدمت انجام دے؛

(ہ) مذہبی، لسانی اور علاقائی وطبقاتی تفرقات سے قطع نظر بھارت کے عوام الناس کے مابین یک جہتی اور عام بھائی چارے کے جذبے کو فروغ دے نیز ایسی حرکات سے باز رہے جن سے خواتین کے وقار کو ٹھیس پہنچتی ہو؛

(و) ملک کی ملی جلی ثقافت کی قدر کرے اور اُسے برقرار رکھے؛

(ز) قدرتی ماحول کو جس میں جنگلات، جھیلیں، دریا اور جنگلی جانور شامل ہیں، محفوظ رکھے اور بہتر بنائے اور جانداروں کے تئیں محبت وشفقت کا جذبہ رکھے۔

(ح) دانشورانہ رویے سے کام لے کر انسان دوستی اور تحقیقی واصلاحی شعور کو فروغ دے؛

(ط) قومی جائیداد کا تحفظ کرے اور تشدد سے گریز کرے؛

(ی) تمام انفرادی اور اجتماعی شعبوں کی بہتر کارکردگی کے لیے کوشاں رہے تاکہ قوم متواتر ترقی وکامیابی کی منازل طے کرنے میں سرگرم عمل رہے؛

(ک) ماں، باپ یا سرپرست جو بھی ہے، چھے سے چودہ سال تک کی عمر کے اپنے بچّے یا زیر ولایت، کو تعلیم کے مواقع فراہم کرے۔

© NCERT not to be republished